آیتِ سجدہ کا ترجمہ سننے والے پر سجدہ تلاوت واجب ہوگا؟

مجیب: ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

فتوی نمبر: Nor-13046

تاریخ اجراء: 03ربیع الثانی1445ھ/19اکتوبر2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ قاری نے آیتِ سجدہ کا ترجمہ پڑھا جبکہ سننے والے کو ایک دن بعد علم ہوا کہ یہ تو آیتِ سجدہ کا ترجمہ تھا۔ تو کیا اس صورت میں آیتِ سجدہ کا ترجمہ سننے والے پر سجدہ تلاوت واجب ہو گا؟

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

جی ہاں! پوچھی گئی صورت میں آیتِ سجدہ کا ترجمہ سننے والے شخص پر سجدہ تلاوت واجب ہو گا۔

چنانچہ فتاوٰی عالمگیری وغیرہ کتبِ فقہیہ میں مذکور ہے: ”إذا قرأ آية السجدة بالفارسية فعليه وعلى من سمعها السجدة فهم السامع أولا إذا أخبر السامع أنه قرأ آية السجدة وعندهما إن كان السامع يعلم أنه يقرأ القرآن يلزمه وإلا فلا، كذا في الخلاصة، وقيل: تجب بالإجماع هو الصحيح، كذا في محيط السرخسي“ یعنی جب کوئی شخص فارسی زبان میں آیتِ سجدہ پڑھے تو اس پر اور جس نے اس آیت کو سنا اس پر بھی سجدہ تلاوت واجب ہو گا خواہ سننے والے نے اسے سمجھا ہو یا نہ سمجھا ہو، جبکہ پڑھنے والا سامع کو خبر دے دے کہ اس نے آیتِ سجدہ کی تلاوت کی ہے۔ صاحبین علیہما الرحمہ کے نزدیک اگر سامع اس بات کو جانتا ہو کہ اس نے قرآن کی تلاوت کی ہے تو اس پر سجدہ تلاوت لازم ہو گا ورنہ نہیں، جیسا کہ خلاصہ میں مذکور ہے۔ کہا گیا ہے کہ بالاجماع سجدہ تلاوت واجب ہو گا اور یہی صحیح ہے، جیسا کہ محیط سرخسی میں مذکور ہے۔ (فتاوٰی عالمگیری، کتاب الصلاۃ، ج01، ص133، دار الفکر، بیروت)

بہارِ شریعت میں ہے: **”فارسی یا کسی اور زبان میں آیت کا ترجمہ پڑھا تو پڑھنے والے اور سننے والے پر سجدہ واجب ہو گیا، سننے والے نے یہ سمجھا ہو یا نہیں کہ آیت سجدہ کا ترجمہ ہے، البتہ یہ ضرور ہے کہ اسے نا معلوم ہو تو بتا دیا گیا ہو کہ**

یہ آیت سجدہ کا ترجمہ تھا اور آیت پڑھی گئی ہو تو اس کی ضرورت نہیں کہ سننے والے کو آیت سجدہ ہونا بتایا گیا ہو۔“

(بہارِ شریعت، ج 01، ص 730، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net